معاون دستاویز برائے تقریر وزیر خزانہ

خیبر پختونخواہ بجٹ 2020-21

19 جون 2020

یہ دستاویز جس میں بجٹ کے اہم نکات اور اعداد و شمار شامل ہیں، وزیر خزانہ خیبر پختونخواہ کی زبانی تقریر کو Supplement کرتی ہے۔

سیکشن 1

مالی سال 21-2020 کے بجٹ کا تعارف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیم

1۔ شروعات

پوری دنیا کورونا وائرس کے چیلنج سے دوچار ہے۔ایک ایسی وباء جس کی مثال پچھلے 102 سال کی عالمی تاریخ میں نہیں ملتی۔دُنیا کے امیر ترین مما لک کے جدید نظامِ صحت بھی اِس کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

کورونا وائرس کا عالمی معیشت پر بہت بُرا اثر رہا ہے۔ دُنیا 1929ء کے بعد بدترین معاشی Recession کا سامنا کر رہی ہے۔کیسز اور اموات کے علاوہ،آج کل کی دُنیا لاک ڈاؤن، جزوی لاک ڈاون،تجارت اور سفر میں کمی،نجی شعبے میں ملازمتوں کے خاتمے،حکومتی محصولات پر دباؤ،اور ہنگامی اخراجات میں اضافہ کی دنیا ہے۔

صرف تین ماہ میں خیبر پختونخوا کی محصولات میں 160 ارب روپے کی کمی آئی ہے۔ہم نے حالات کے مطابق اپنی مالی حکمت عملی تبدیل کی،تاہم یہ آسان وقت نہیں۔

حالات جتنے بھی مشکل ہوں، اِس صوبے کے عوام نے ماضی میں اِس سے بھی مشکل Challenges کا سامنا کیا،اور کامیابی حاصل کی۔ہم ایک مستحکم اور باہمت قوم ہیں۔انشاءاللہ کورونا وائرس کے چیلنج سے بھی کامیابی سے گزر جائیں گے۔

2۔ بجٹ کے اہم نکات

مالی سال 2020-21 کے بجٹ میں دو چیزیں ہمارے پیشِ نظر رہیں گی۔اول، کورونا کا بحران اور دوم، معاشی سست روی(Economic slowdown)۔

Slowdown یا Recession میں حکومتیں تین چیزیں کرتی ہیں۔سخت فیصلے کر کے غیر ضروری اخراجات میں کٹوتی، ٹیکس ریلیف اور Development Spending پر زور، تاکہ معیشت کا پہیہ چلتا رہے۔

2020-21 کا بجٹ اسی بنیاد پر بنا ہے۔پانچ اہم جز:

1۔ سب سے اولین ترجیح صحت کا نظام؛ اور اس کے لئے تاریخی بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

2۔ 24 ارب روپے کا کورونا ایمرجنسی فنڈ؛ تاکہ ہیلتھ اور ایمرجنسی ریسپونس کے سارے اخراجات، Social Safety Net اور Economic Stimulus کے لئے خاطر خواہ رقم موجود ہو۔اگر ضرورت محسوس ہوئی تو ہم اِس میں مزید اضافہ بھی کر لینگے۔

3۔ مشکل ترین حالات کے باوجود ہم نے ترقیاتی بجٹ کا حجم برقرار رکھا ہے، کیونکہ اس ہی سے معیشت کا پہیہ چلتا رہے گا۔

4۔ ٹیکس فری بجٹ؛ نہ ہی کوئی نیا ٹیکس، نہ ہی ٹیکس ریٹ میں کوئی اضافہ، اور ٹیکس ریلیف کا صوبے کی تاریخ میں سب سے بڑا اور بہترین Stimulus پیکج۔

5۔ کرنٹ بجٹ میں نمایاں اصلاحات؛ اخراجات میں کمی کر کے اُس رقم کو بجٹ میں ایسے شعبہ جات میں مختص کیا ہے جن سے حکومت کی سروس ڈیلیوری بہتر ہوگی۔

سیکشن 2

صحت کے بجٹ اور ٹیکس ریلیف پیکج کے اہم نکات

3۔ ہیلتھ بجٹ کے اہم نکات

2020-21میں ہم نے شعبہ صحت میں Settledاور ضم شدہ اضلاع کے لئے مجموعی طور پر124ارب روپے کا ریکارڈ بجٹ مختص کیا ہے۔Settledاضلاع میں پچھلے سال کے 87ارب کے مقابلے میں اس سال105.9ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

ترقیاتی بجٹ کی مجموعی رقم ریکارڈ24.4 ارب روپے رکھی گئی ہے جس میں 13.8 ارب Settledاضلاع اور10.6ارب ضم شدہ اضلاع کا حصہ ہے۔

صحت کے شعبے کے لیے وزیراعلیٰ کا ایک Clearویژن ہے۔ہمارے پاس صوبے میں صحت کی فراہمی کے بہت مراکز موجود ہیں اورPTI کی حکومت نے صحت کے نظام پر پچھلے ساتھ سالوں میں خاطر خواہInvestment کی ہے جس کاResult بھی آیا ہے۔Covid19 کے موقع کو استعمال کرتے ہوئے، ہم نے اِنہیں پر مزید پیسہ خرچ کر کے اور بہتر بنانا ہے۔

ہمارے تین مقاصد ہیں: ہر ہسپتال میںEpuipment،ڈاکٹرز اور دوائیاں پہنچانا

ہم نے وعدہ کیا تھا کہ صحت انصاف کارڈ ہر خاندان کو پہنچائیں گے۔اگلے ایک مہینے میں اِس کاContractسائن ہو جائے گا اور خیبر پختونخواہ اِس مالی سال میں پہلا صوبہ بن جائے گا جہاں ہر خاندان کو یونیورسل ہیلتھ کوریج میسر ہوگی۔اِس اقدام کے لئے آج سے بہتر کوئی وقت نہیں ہے اور صرف اِس پروگرام کے لئے 10ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

MTI ہسپتالوں کے لیے 36ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جس میں سے 26ارب صرف MTIs کا کرنٹ بجٹ، 4 ارب اہم منصوبوں کی تکمیل کے لیے اور مزید 6ارب روپے کا خصوصیOn Demand Fund جس سے بڑے ہسپتال کا نظام جلد سے جلد مزید بہتر ہو سکے۔

4۔ ہیلتھ بجٹ کے اہم نکات

ADP کے تحت ہم کچھ اہم منصوبے شروع کرنے جارہے ہیں جس سے تمام DHQs, THQs, RHCs اور BHUs کے انفراسٹرکچر اور equipment کی کمی کو پُورا کیا جائیگا۔ اِس منصوبے میں عالمی بینک 13 ارب روپے سے شراکت داری کرے گا۔

دوائیوں کی خریداری کے لیے رقم کو 2.5 ارب سے بڑھا کر 4 ارب کر دیا گیا ہے تا کہ دوائیوں کی فراہمی میں کوئی کمی نہ رہے۔ ہسپتالوں میں ویسٹ مینیجمنٹ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے 1 ارب کی رقم سے نجی شعبے کی خدمات حاصل کی جائے گی۔

ہیلتھ بجٹ کے علاوہ 24 ارب کا اضافی ہنگامی فنڈ رکھا گیا ہے جو کہ کورونا وائرس کے اخراجات، شہداء امدادی پیکج، حفاظتی سامان کی خریداری، ٹیسٹنگ، LOCUM پروگرام، احساس پروگرام کے ذریعے غریب طبقے کی امداد اور معاشی بحالی کے منصوبوں کے لیے استعمال ہو سکے گا۔ اس میں 15 ارب روپے Settled اضلاع کا اور 9 ارب ضم شدہ اضلاع کا حصہ ہوگا۔

5۔ ٹیکس ریلیف پیکیج

☆ نئے بجٹ پر روشنی ڈالنے سے پہلے، ہمیں ایک نظر مالی سال20-2019 کی صوبائی ریونیو کی کارکردگی پر ڈالنی چاہیے۔اِس سال خیبر پختونخوا ریونیو اَتھارٹی نے اصلاحات کے بعد شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے اپنے آمدن کو10 ارب سے 17 ارب روپے تک بڑھایا ہے۔

☆ کوویڈ 19 کے باوجود صوبے کی کل آمدن اِس سال 36 ارب روپے ہوگی، پچھلے سال سے تقریباً 20% زیادہ اوراگر کوویڈ19 نہ آتا تو یہ رقم45 ارب سے زیادہ ہوتی۔

☆ اِس سال کے بجٹ کا خاص پہلو ٹیکس ریلیف اور ٹیکس ریفارمز ہیں۔ 21-2020 کا بجٹ ٹیکس فری بجٹ ہے، جس میں نہ کوئی نیا ٹیکس ہے اور نہ ہی کسی ٹیکس ریٹ میں اضافہ کیا گیا ہے۔

☆ لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے بھی تقریباً200SMEs پر سے ٹیکسز کا خاتمہ کر دیا ہے اور رجسٹریشن کا ذمہ دار بزنس کی بجائے ڈیپارٹمنٹ کو قرار دیا ہے۔

☆ ایکسائز اور ٹیکیشن ڈیپارٹمنٹ نے بھی اسی اصول کے تحت بہت سے چھوٹے کاروبار اور افراد پر مشتمل متعلقہ صوبائی ٹیکسز کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تا کہ ٹیکس ڈوپلیکیشن کو ختم کیا جا سکے۔صوبے میں موجود تمام ہوٹلز اور 18 سے زائد پروفیشنلز پر ہوٹل ٹیکس اور پروفیشنل ٹیکس کا خاتمہ کر دیا جائیگا بشرطیکہ کے یہ افراد اپنے بزنس کو KPRA کے ساتھ رجسٹر کرلیں۔تمام طبی شعبوں سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز اور سروسز پر کوئی ٹیکس لاگو نہیں ہوگا۔ انٹرٹینمنٹ ٹیکس کو سِرے سے ختم کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔

☆صوبے میں گاڑیوں کی رجسٹریشن بڑھانے کے لیے، دوبارہ رجسٹریشن بنا کسی فیس کے ہوگی اور دوسرے صوبوں سے NOC کی شرط ختم کر دی گئی ہے۔

☆ UIPT کے لوکیشن فیکٹر میں کمی کی گئی ہے اور وقت پر ٹیکس ادا کرنے والے Tax-Payers کو35 فیصد تک مزید رعایت مل سکے گی۔

6۔ ٹیکس ریلیف پیکیج

27 کیٹیگریز میں سروسز پر سیلز ٹیکس کی شرح میں واضح طور پر کمی کی گئی ہے اور جو ریسٹورنٹس اپنے پاس Point of Sales Software لگالینگے اُن کے لئے ٹیکس کی شرح 8% سے کم ہو کر 5% ہو جائے گی۔

Sectors	Current Rates	Proposed Rates
Man power	15%	5%
Business support	15%	5% - economic revival
Hotel and Restaurants	15%,10%,8%,2%	Top end 15%, Mid-tier + local chains at 8% (5% for POS RIMS) & 1% dhaba (end consumer)
Laboratories	15%	5%
Testing service	15%	5%
Airport Services	15%	10%
Contractual Execution of work	15%	5%
Workshop	5%,10%	5% industrial. 2% for auto other than authorized dealers
Beauty Parlors	8%	5%
Medium sized launderers	8%	2%
Capital goods dealerships	15%	2%
Equipment renting	15%	2%
Carriage Cargo by Railways	15%	2%
Underwriter	15%	2%
Indenter	15%	2%
Auctioneer	15%	2%
Quality Assurance	15%	2%
Erection and Commissioning	15%	2%
Property dealers	5%	2%
Bargain centres	5%	2%
Car washing services	5%	2%
Digital /IT/OMP	5%	2%
Cinematographic Services	5%	2%
Call centre	5%	2%
Non automobile bargain centres	5%,15%	2%

7۔ ٹیکس ریلیف پیکیج

☆ وزیراعظم کے تعمیراتی شعبے کو سہارا دینے کے منصوبے کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے CVT اور سٹمپ ڈیوٹی پر دیئے گئے مراعات کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

☆ نان۔ٹیکس اقدامات میں تمام سرکاری پرائمری اور سیکنڈری سکولز اور پروفیشنل آرٹ کالجز میں فیس پر مکمل چھوٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

8۔ پیشہ ورانہ ٹیکس کی وہ کیٹیگریز جنہیں KPRA کے ساتھ رجسٹریشن پر ٹیکس سے مستثنیٰ کیا جائے گا۔

1۔ import/export لائسنس ہولڈرز

2۔ Clearing agents/Custom House Agents

3۔ Travel Agents

4۔ Restaurants/guest Houses

5۔ Professinoal caterers

6۔ Lawn/شادی ہالز

7۔ Advertising Agencies

8۔ Doctors

9۔ Diagnostics & Therapeutic Centers

10۔ Contractors, Suppliers and Consultants

11۔ Petrol/Diesel/CNG/Filling Stations

12۔ تمام اسٹیبلیشمنٹس بشمول ویڈیو شاپس، رئیل اسٹیٹ ایجنسیز، کارڈیلرز، نیٹ کیفے

13۔ چارٹرڈ اکاونٹنٹس جن کی اپنی آڈٹ پریکٹس ہو

14۔ سروس اسٹیشنز

15۔ ٹرانسپورٹرز

16۔ Stock Exchange کے ممبران

17۔ Money Changers

18۔ Health Center/Gymnasium

19۔ Cable Operators

سیکشن 3

بجٹ اخراجات کا خلاصہ

9۔ اہم نکات

کل بجٹ اخراجات:	**923** ارب روپے
۔ Settled اضلاع	739.1 ارب روپے
۔ ضم شدہ اضلاع	183.9 ارب روپے
جاری اخراجات:	**605.2** ارب روپے
۔ Settled اضلاع	517.2 ارب روپے
۔ ضم شدہ اضلاع	88 ارب روپے
ترقیاتی اخراجات:	**317.8** ارب روپے
۔ Settled اضلاع	221.9 ارب روپے
۔ ضم شدہ اضلاع	95.9 ارب روپے

سیکشن 4

Settled اضلاع کے اخراجات

10۔ اخراجات کی تفصیل

Settled اضلاع

تنخواہ	274.3 ارب روپے
Pensions	86 ارب روپے
Non-Salary (O&M,Contingencies,District Non-Salary)	103.9 ارب روپے
دیگر جاری اخراجات	52.9 ارب روپے
صوبائی ترقیاتی پروگرام	104 ارب روپے
ضلعی ترقیاتی پروگرام	44.6 ارب روپے
Foreign Development Assistance	73.4 ارب روپے
کل	**739.1 ارب روپے**

11۔ اخراجات کی تفصیل

Settled اضلاع

Department / Spend category name	Salary Total	Non-Salary Total	Total Current	Dev (Local)	Dev (FPA)	Total Dev	Total BE 2020-21
ثانوی تعلیم **(E &SE)**	120,738	13,022	**133,760**	10,766	7,921	**18,687**	**152,447**
صحت**(Health)**	50,319	41,839	**92,158**	11,567	2,203	**13,770**	**105,928**
Home Deptt (including police)	46,204	5,905	**52,109**	1,733	442	**2,175**	**54,284**
C&W	2,675	2,036	**4,711**	15,251	11,229	**26,480**	**31,191**
Relief and Rehabilitation Deptt	4,276	5,587	**9,863**	2,536	464	**3,000**	**12,863**
Local Government (including Urban Development)	2,609	10,219	**12,828**	7,488	8,199	**15,687**	**28,515**
P&D (including MSD projects)	342	84	**426**	12,340	9,396	**21,736**	**22,162**
Higher Education	11,217	1,574	**12,791**	6,523		**6,523**	**19,314**
Irrigation	2,983	995	**3,978**	9,054	2,853	**11,907**	**15,885**
زراعت **(Agriculture)**	5,879	1,137	**7,016**	4,766	5,357	**10,123**	**17,139**
Drinking water **(PHE)**	3,817	3,751	**7,568**	3,548	10	**3,558**	**11,126**
Finance	524	1,358	**1,882**	180	3,255	**3,435**	**5,317**
Transport	192	2,092	**2,284**	1,826	9,991	**11,817**	**14,101**

12۔ اخراجات کی تفصیل

Settled اضلاع

Department / Spend category name	Salary Total	Non-Salary Total	Total Current	Dev (Local)	Dev (FPA)	Total Dev	Total BE 2020-21
Energy & Power	89	17	**106**	527	8,211	**8,738**	**8,844**
Sports, Culture, Tourisim	544	2,056	**2,600**	2,916	1,170	**4,086**	**6,686**
Revenue & Estate	3,613	4,634	**8,247**	507		**507**	**8,754**
Law & Justice	5,774	903	**6,677**	990		**990**	**7,667**
صنعت (Industries)	310	339	**648**	1,783	1,161	**2,944**	**3,592**
Special Initiatives				4,565		**4,565**	**4,565**
General Administration	2,024	1,657	**3,681**	239		**239**	**3,920**
جنگلات (Forestry)	519	117	**636**	2,500		**2,500**	**3,136**
Social Welfare	1,381	971	**2,352**	250	500	**750**	**3,102**
Population Welfare	1,632	335	**1,968**	150	649	**799**	**2,767**
Technical Education	1,372	725	**2,097**				**2,097**
ماحولیات(Environment)	1,835	306	**2,142**	30		**30**	**2,172**
Provincial Assembly	921	377	**1,298**				**1,298**

13۔ اخراجات کی تفصیل

Settled اضلاع

Department / Spend category name	Salary Total	Non-Salary Total	Total Current	Dev (Local)	Dev (FPA)	Total Dev	Total BE 2020-21
Mines and Minerals	361	386	**748**	230		**230**	**978**
Information Technology	69	313	**382**	239	289	**528**	**910**
Excise and Taxation	634	103	**737**	150		**150**	**887**
Auqaf & Religious Minority	32	127	**160**	372		**372**	**532**
Information and Public Relations	203	283	**486**	144		**144**	**630**
Labour	257	113	**371**	181	54	**235**	**606**
Housing	35	303	**337**	200		**200**	**537**
Food				449		**449**	**449**
Treasuries	391	39	**431**				**431**
Zakat & Usher	186	49	**235**				**235**
Stationery and Printing	79	129	**208**				**208**
Local Fund Audit	136	07	**143**				**143**
Bureau of Stats	35	08	**43**				**43**
Inter-Provincial Coordination	39	09	**48**				**48**

سیکشن 5

ضم شدہ اضلاع کے اخراجات

14۔ اخراجات کی تفصیل

ضم شدہ اضلاع

تنخواہ	52 ارب روپے
Non-Salary (O&M,Contingencies,District Non-Salary)	36 ارب روپے
صوبائی ترقیاتی پروگرام	24 ارب روپے
ضلعی ترقیاتی پروگرام	10.2 ارب روپے
AIP/دس سالہ ترقیاتی پروگرام	49 ارب روپے
Foreign Development Assistance	12.7 ارب روپے
کل	**183.9 ارب روپے**

15۔ اخراجات کی تفصیل

ضم شدہ اضلاع

Department / Spend category name	Salary Total	Non-Salary Total	Total Current	Dev. Local	Dev. FPA	Dev AIP	Total Dev	Total BE 2020-21
ثانو تعلیم(E &SE)	18,565	1,261	**19,825**	2,647	1,110	7,759	**11,516**	**31,341**
صحت (Health)	6,652	1,336	**7,989**	2,363	00	8,251	**10,614**	**18,603**
Home Department	18,120	930	**19,050**	724	00	1,660	**2,384**	**21,434**
Relief and Rehabilitation	92	17,015	**17,107**	81	00	1,961	**2,042**	**19,149**
Communication & Works	1,353	345	**1,698**	4,104	2,560	9,197	**15,861**	**17,559**
Finance	86	9,136	**9,223**	10	00	00	**10**	**9,233**
Planning and Development	51	09	**61**	888	6,061	1,139	**8,088**	**8,149**
Irrigation	182	09	**191**	2,031	00	4,721	**6,752**	**6,943**
Higher Education	2,268	65	**2,334**	847	00	1,603	**2,450**	**4,784**
Sports, Culture, Tourisim	25	01	**26**	1,271	35	3,200	**4,506**	**4,532**
زراعت (Agriculture)	1,070	77	**1,147**	777	738	2,677	**4,192**	**5,339**

16

16۔ اخراجات کی تفصیل

ضم شدہ اضلاع

Department / Spend category name	Salary Total	Non-Salary Total	Total Current	Dev. Local	Dev. FPA	Dev AIP	Total Dev	Total BE 2020-21
Drinking Water (PHE)	636	384	**1,021**	1,926	00	1,407	**3,333**	**4,354**
Local Government	142	04	**146**	2,614	00	840	**3,454**	**3,600**
Energy & Power	00	00	**00**	1,000	00	1,699	**2,699**	**2,699**
Food	17	01	**18**	07	2,100	150	**2,257**	**2,275**
Industries	11	02	**13**	529	42	1,031	**1,602**	**1,615**
Law & Justice	745	297	**1,042**	262	00	100	**362**	**1,404**
Forestry	558	21	**579**	626	00	100	**726**	**1,305**
Revenue & Estate	918	3,904	**4,822**	564	00	600	**1,164**	**5,986**
Social Welfare	62	22	**84**	84	00	400	**484**	**568**
General Administration	80	422	**502**	58	00	00	**58**	**560**
Auqaf & Religious Minority	00	00	**00**	145	00	185	**330**	**330**
Mines and Minerals	67	03	**70**	120	00	70	**190**	**260**

17۔ اخراجات کی تفصیل

ضم شدہ اضلاع

Department / Spend category name	Salary Total	Non-Salary Total	Total Current	Dev. Local	Dev. FPA	Dev AIP	Total Dev	Total BE 2020-21
Techinncal Education	199	18	**217**				**00**	**217**
Information Technology	00	00	**00**	131	00	50	**181**	**181**
Information and Public Relations	14	01	**15**	33	00	100	**133**	**148**
Transport	00	00	**00**	00	00	100	**100**	**100**
Treasuries	69	08	**77**				**00**	**77**
Excise and Taxation	00	00	**00**	66	00	00	**66**	**66**
Special Initiatives	00	00	**00**	50	00	00	**50**	**50**
Population Welfare	10	01	**10**	32	00	00	**32**	**42**
Environment	00	00	**00**	10	00	00	**10**	**10**
Bureau of Stats	07	02	**09**				**00**	**09**
Zakat & Usher	00	05	**05**				**00**	**05**

سیکشن 6

سالانہ ترقیاتی منصوبے کے اہم نکات

Settled اضلاع

Emergency سہولیات کی بہتر فراہمی

- 29 کروڑ روپے کی لاگت سے ریسکیو 1122 خدمات کو مزید صوبے کے 6 نئے اضلاع میں توسیع دی جا رہی ہے۔ان اضلاع میں ٹانک، چترال بالا، کوہستان بالا، کولائی پالس، بٹاگرام اور تورغر شامل ہیں۔
- 21.5 کروڑ روپے کی لاگت سے ریسکیو 1122 خدمات کی 4 اضلاع میں توسیع کی گئی ہے۔ان میں ضلع لکی مروت، مالاکنڈ، لوئر کوہستان اور شانگلہ شامل ہیں۔ اس منصوبے سے 1,000 سے زائد نوکریاں بھی پیدا ہوں گی۔

معیشت کی بحالی اور نوکریوں کی فراہمی کے لئے کاروبار کے لئے امداد

- SME 10,000 کو قرض کی فراہمی سے دس لاکھ سے زائد افراد مستفید ہوں گے۔
- 30,000 کاروباری اداروں کو بلاسود قرضوں کی فراہمی سے پانچ لاکھ سے زائد افراد مستفید ہوں گے۔
- ERKF World Bank کی مدد سے نوکریوں کی پیداوار کے لئے معاشی ترقی والے شعبوں پر خرچ کئے جائیں گے۔
- بلین ٹری سونامی منصوبے کے تحت 25,000 اضافی بھرتیاں اور 19.5 کروڑ درخت لگانے کے لئے کی جائیں گی۔
- اکنامک زون میں مراعات کی فراہمی کے لئے وافر وسائل مختص کئے گئے ہیں۔
- بونیر میں ماربل سٹی کے قیام کے لئے وسائل مختص کئے گئے ہیں۔
- اہم شعبوں کی بحالی، کاروبار میں معاونت اور روزگار کی پیداوار کے لئے اقدامات کیئے جائیں گے۔
- 29 کروڑ روپے کے Digital Jobs for Khyber Pakhtunkhwa منصوبے پر عمل درآمد کیا جائے گا۔
- رشکئی اقتصادی زون تک رسائی کے منصوبے کو تیز رفتار بنانے کے لئے پیسے فراہم کیئے گئے ہیں۔

صحت میں بہتری

Infrastructure کی توسیع، صحت کی سہولیات کی بہتری اور طبی عملے کی دیکھ بھال

- صوبے میں تمام خاندانوں کو صحت کی فراہمی کے لئے 10 ارب روپے کی لاگت سے صحت انصاف کارڈ (Health Insurance Scheme) فراہم کیئے جائیں گے۔
- 30 ہزار اضافی طبی عملہ بھری کیا جائے گا تاکہ صحت کی سہولیات کی فراہمی بہتر بنائی جا سکے۔
- 2.4 ارب روپے Integration of Health Services Delivery program پر خرچ کئے جائیں گے۔
- تمام Non teaching DHQs کی Uplifting کے منصوبے پر 1.1 ارب روپے خرچ کیئے جائیں گے۔
- 4 ارب روپے کی لاگت سے Peshawar Institute of Cardiology اور KTH میں نئے بلاک تعمیر کیئے جائیں گے۔
- 90 کروڑ روپے سے کنسر میں مبتلا غریب افراد کے علاج کے لئے خرچ کئے جائیں گے۔
- 30 کروڑ روپے سے صوبے کے تمام BHUs کی Improvement اور 200 BHUs اور مخصوص RHCs میں سہولیات کا دائرا کار 24/7 کیا جارہا ہے۔
- 20 کروڑ روپے تیمر گرہ میڈیکل کالج، دیر لوئر کے قیام کے لئے خرچ کئے جائیں گے۔

26,000 اسکولوں کی بہتری

پچھلے کچھ سالوں میں تعلیم میں سرمایہ کاری کے نتیجے میں طلبہ کی تعلیمی معیار میں بہتری آئی ہے رواسال مارچ میں ہونے والے پانچویں اور اٹھویں جماعت کے امتحانات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ پچھلے سال کی نسبت اس سال طلبہ کے سکور میں اوسطاً 11 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

- اساتذہ کی حاضری کی شرح 92 فیصد اور طلبہ کی حاضری کی شرح 82 فیصد ہے۔ جو کہ اب تک کی بلند ترین سطح پر ہے۔
- ابتدائی جماعت کے کم عمر طالبعلم کو زیادہ سے زیادہ سیکھنے میں مدد کے لئے گزشتہ سال KP کے 13 ہزار سے زیادہ سکولوں میں **Literacy** کی مہم چلائی گئی۔
- 21 ہزار نئے اساتذہ کی برتی جاری ہے یہ اساتذہ بہت سے کلاس رومز میں اساتذہ کی کمی کی وجہ سے پیش آنے والی مشکلات کے ازالہ کرنے میں مدد کرے گی۔
- لگ بگ 3 ہزار اضافی ASDEOs کو شامل کیا جائے گا۔ اسکولوں میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے میں جہاں ایک ASDEO 60 اسکولوں کی نگرانی کرتا تھا وہ اب صرف 7 یا 8 اسکولوں کی نگرانی کرے گا۔
- Independant Monitoring Unit جو ہر ماہ 26 ہزار اسکولوں کی نگرانی کرتا ہے کو Education Monitoring Authority میں تبدیل کر کے مستقل کر دیا گیا ہے۔
- ہم 3 ہزار اسکول قائدین/لیڈرز بھرتی کر رہے ہیں تا کہ پہلے جو ہر منیجر کے پاس 64 اسکولوں کا Management Control تھا اب وہ منیجر 10 اسکولوں تک محدود ہو جائے گا۔ اس سے ہمارے اسکولوں کو مدد ملے گی اور تعلیمی نظام میں نوجوان خوب حصہ لیں گے۔
- اگلے سال سے نظام میں داخل ہونے والے نئے اساتذہ کو اسکولوں اور گھروں میں تربیت دینے کے لئے Tablets خریدنے کی بھی رقم دی جائے گی۔ یہ اقدام COVID-19 کے پیش نظر کیا جا رہا ہے۔
- 1,210 اسکولوں کی Uplift کی جائے گی۔
- 300 نئے سکول تعمیر کئے جائیں گے۔
- 534 اسکولوں کی Upgradation کی جا رہی ہے۔

کالجزاور یونیورسٹیز کی ترقی کے لئے

- یونیورسٹی کے وسائل کی کمی کو پورا کرنے کے لئے خصوصی طور پر 1 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔
- 50 کروڑ روپے ہری پور میں قیام Pak-Austria Fachashule Institute کو مزید فراہم کئے جائیں گے۔
- 11.6 کروڑ روپے UET Swat کے لئے خرچ کیے جائیں گے۔
- 1.3 ارب روپے سے 74 سرکاری کالجز کی تعمیر کی جائے گی۔

توانائی کی فراہمی اور روڈ کے منصوبے

- 80 کروڑ روپے سے 88 MW Gabral Kalam Hydropower Project کی تعمیر جاری رکھی جائے گی۔
- 60 کروڑ روپے سے 157 MW Madian Hydropower Project کو ترجیحی بنیاد پر مکمل کیا جائے گا۔
- 5.7 ارب روپے ADP کے تعاون سے صوبائی سڑکوں کی بحالی کے لئے رکھے گئیں ہیں۔
- 4.2 ارب روپے ADP کے اشتراک سے مردان صوابی روڈ کو دوہرا کرنے کے لئے خرچ کئے جائیں گے۔
- اس بار پہلی مرتبہ تمام ڈویژن میں روڈ کی تعمیر اور بحالی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔اس کے لئے 3.5 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جس سے پشاور، مردان، ہزارہ، کوہاٹ، ملاکنڈ، ڈی آئی خان اور بنوں ڈویژن میں 835 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کیجائے گی۔

صاف پانی کی فراہمی

- مانسہرہ میں Gravity flow Water Supply Scheme کا خصوصی منصوبہ شروع کیا جائے گا۔
- 83 کروڑ روپے صوبے میں پینے کا صاف پانی اور صفائی کے منصوبوں کے لئے رکھے گئے ہیں۔
- 20 کروڑ روپے 400 Water Suplply Scheme, and Overhead Scheme Gravity کی سولرائزیشن کے لئے رکھے گئے ہیں۔
- گدون ایراء صوابی میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے اتلا ڈیم کی تعمیر کی جائے گی۔
- 21 کروڑ روپے کوہاٹ میں دریا سندھ سے پانی کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے رکھے گئے ہیں۔

شہروں اور دیہاتوں کی Uplift

- صوبے بر میں شہری علاقوں کی بہتری کے لئے 5 ارب روپے کی خاطر رقم مختص کی گئی ہے۔
- 3.9 ارب روپے European Union کی مدد سے منتخب اضلاع میں بنیادی Infrastructure and Municipal خدمات کی ترقی کے لئے خرچ کئے جائے گے۔
- 1.8 ارب روپے سے ورسک روڈ سے ناصر باغ تک رینگ روڈ (Missing link) کے شمالی سیشکن کی تعمیر۔
- پشاور ترقیاتی پروگرام کے تحت پشاور شہر کو تبدیل کرنے کے لئے 55 کروڑ روپے کی رقم خرچ کی جائے گی۔
- 30 کروڑ روپے صوبے میں دیہی سڑکوں کی بحالی کے کئے خرچ کئے جائے گے۔
- صوبے بھر میں پارکس کی ترقی کے لئے خاطر خواہ رقم خرچ کی جائے گی۔
- مانسہرہ، چترال، سوات، دیرا پر میں Land fill sites کی تعمیر کی جائے گی۔
- خیبر پختونخوا کی منتخب تحصیلوں میں Slaughter Houses اور فروٹ وسبزی منڈیاں تعمیر کی جائیں گی۔ جس کے لئے فنڈز مہیاء کیے گئے ہیں۔

سیاحت اور کھیلوں کے فروغ کے لئے

- 1.1 ارب روپے KITE پروگرام کے ذریعے سیاحت کے فروغ اور مقامات کی ترقی کے لئے World Bank کے تعاونسے خرچ کئے جائے گے۔
- پشاور میں International کرکٹ کے فروغ کے لئے خصوصی طور پر ارباب نیاز سٹیڈیم کی بحالی کے لئے 44 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔
- 33 کروڑ روپے خیبر پختونخوا میں 1 ہزار سپور فیسلیٹی بنانے پر خرچ کئے جائیں گے۔
- 1.9 ارب روپے صوبوں میں کھیل کے میدانوں کے قیام کے لئے خرچ کئے جائیں گے۔
- 37 کروڑ روپے سے ملاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن میں سیاحتی مقامات کے فروغ کے لئے سڑکوں کی تعمیر کی جائے گی۔

سیکشن 7

سالانہ ترقیاتی منصوبے کے اہم نکات

ضم شدہ اضلاع

23۔ 2020-21 کے بجٹ کی جھلکیاں

ضم شدہ اضلاع

ضم شدہ اضلاع کو Settled اضلاع کے برابر لانے کے لئے 10 سالہ ترقیاتی منصوبے کے تحت ترقیاتی بجٹ کی مد میں 73 ارب روپے کی فراہمی

اراضی کی خریداری اور عمارات کی تعمیر کے برعکس ایسے اقدامات کو ترجیح دی جارہی ہے جن کا براہ راست اثر عوام کی فلاح و بہبود پر ہو۔

پہلے تین سالوں کے دوران خصوصی سیکٹر جیسے کے صحت، تعلیم، روزگار اور معاشی ترقی جیسے پروگرامز پر رقم خرچ کی جارہی ہے جس سے تیز تر ترقی حاصل کی جاسکتی ہے۔

دوسرے مرحلے میں انفراسٹرکچر، روڈز اور بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے اور ان پراجیکٹس پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جس سے علاقے کی معاشی حالت بہتر ہو۔

تیسرے مرحلے میں جلد نتائج دینے والے پروجیکٹس کو فوقیت دی جائے گی۔

وزیراعظم اور وزیراعلیٰ کی جانب سے اعلان کردہ منصوبوں کو خاص طور پر Funds مہیا کئے جائیں گے۔

24۔ 2020-21 کے بجٹ کی جھلکیاں

ضم شدہ اضلاع، جاری ترقیاتی اخراجات

ضم شدہ اضلاع میں شعبہ صحت میں بہتری

1 ارب روپے BHU, RHC, THQ اور DHQs میں میڈیکل سپلائز اور خاص طور پر HIV, TB اور ہیپاٹائٹس جیسی بیماریوں کی دوائیوں کے لئے

1 ارب روپے ہسپتالوں میں معیاری طبی اور غیر طبی سامان کی فراہمی کے لئے مختص

1 ارب روپے دور دراز علاقوں میں ڈاکٹرز کی بھرتی کے لئے

80 کروڑ روپے ہیلتھ فاؤنڈیشن کے ذریعے ضم شدہ اضلاع کے 6 ٹائپ ڈی ہسپتالوں کے لئے رکھے گئے ہیں

70 کروڑ روپے اہم خصوصیات میں 100 (Specialists Consultants) ماہر امراض کے لئے

10 کروڑ روپے علاقائی بلڈ سنٹر کے قیام کے لئے

10 کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع کی سہولت کے لئے نرسز اور پیرا میڈیکس کی بھرتی کے لئے

5 کروڑ روپے ڈی ایچ کیو میں ٹراما سنٹرز کے قیام/استحکام کے لئے

بہتر تعلیم

3.7 ارب روپے ضم شدہ اضلاع کے طالبات کے وظائف کی فراہمی کے لئے

2 ارب روپے PTC کمیٹی کے ذریعے بنیادی اور Missing سہولیات کی فراہمی کے لئے۔

50 کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع میں مفت کتابوں کے لئے

40 کروڑ روپے سائنس اور IT لیبز کے قیام کے لئے

25 کروڑ روپے 73 ہائی سکولوں کو ہائر سیکنڈری اور 69 Middle اسکولوں کو High Schools کی سطح پر لے جانے کے لئے

Primary, Middle, High اسکولوں کی اساتذہ کی بھرتی کے لئے فنڈز رکھے گئے ہیں۔

5 کروڑ روپے ایجوکشن واؤچر سکیم کے لئے

50 کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع میں موجودہ سرکاری کالجز میں زمین اور عمارات کی تعمیر کے لئے

49 کروڑ روپے طلباء کے کالجز آنے کے لئے ٹرانسپورٹ کی فراہمی کے لئے

20 کروڑ روپے کالج کے طلباء کے وظائف کے لئے

کھیل وسیاحت کی فروغ

- 1.2 ارب روپے ضم شدہ اضلاع میں کھیل کی Facilities کے قیام اور بہتر بنانے کے لئے.
- 1.15 ارب روپے نوجوانوں کی بہتری کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔
- 40 کروڑ روپے کھیلوں کے فروغ اور کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔
- 10 کروڑ رروپے ضم شدہ اضلاع میں نوجوانوں کی معاشی ترقی (Startup program) کے لئے خرچ کئے جائیں گے۔
- 10 کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع میں فن وثقافت کے انعقاد کے لئے خرچ کئے جائیں گے۔
- ضم شدہ اضلاع میں ممکنہ سیاحت کی فروغ اور خوبصورتی کے لئے بھی رقم مختص کی گئی ہے۔

رسائی میں بہتری

- 1.5 ارب روپے میر علی ٹل روڈ اور بارنگ سورنگ کے لئے خرچ کیے جائیں گے۔
- 1 ارب روپے 37.8 کلومیٹر خار سے تیمر گرہ اور تور۔غونڈی خار روڈ کی بہتری کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 1 ارب روپے 35 کلومیٹر روڈ خار محمد گھاٹ کی بہتری کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 80 کروڑ روپے پیر قلعہ سے غلینی تک 14 کلومیٹر روڈ کی بہتری وبحالی کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 40 کروڑ روپے 35 کلومیٹر جلی زو۔نیک زیارت قروم روڈ کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 25 کروڑ روپے 64 کلومیٹر غلنی سے سرلارہ روڈ کے لئے خرچ کیے جائیں گے

پانی کی فراہمی

- 1 ارب روپے ضلع خیبر میں جبہ ڈیم کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 90 کروڑ روپے ابپاشی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 70 کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع میں پانی کے ذخائر کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 64 کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع میں صاف پینے کے پانی کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 51 کروڑ روپے پانی کی سکیم کی سولرئزیشن کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 50 کروڑ روپے چھوٹے ڈیم کی تعمیر کے لئے خرچ کیے جائیں گے

سیکشن8

محصولات

محصولات کا خلاصہ

۔ وفاقی ٹیکس محصولات	404.8 ارب روپے
۔ Divisible Pool کے 1فیصد WOT	48.6 ارب روپے
۔ تیل وگیس کی رائیلٹی اور سرچارج	24.1 ارب روپے
۔ بجلی کا خالص منافع بشمول بقایات جات	58.3 ارب روپے
۔ صوبائی محصولات	49.2 ارب روپے
۔ FPA Settled اضلاع	73.4 ارب روپے
۔ FPA ضم شدہ اضلاع	12.7 ارب روپے
۔ Grants Merged Districts	161 ارب روپے
۔ دیگر محصولات	91 ارب روپے
کل محصولات	**923 ارب روپے**

بدل رہا ہے

خیبر پختونخوا

REFORMING & TRANSFORMING